کیا فرماتے ہیں حضرات علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کی نالائقیوں کی وجہ سے یوں کہا کہ "اگر تو فلاں جعلی پیر فقیر اور فلاں فلاں رشتہ داروں کے گھر گئی تو میں تجھے ایڈوانس میں تین طلاق دیتا ہوں" "یا میں نے تجھے ایڈوانس میں تین طلاقیں دیں" خاوند کو تو اپنے بچوں کی وجہ سے مذکورہ الفاظ پر ندامت شدیدہ ہے لیکن بیوی پر اسکا بھی کوئی اثر نہیں ہے۔

فی الحال بیوی نے مذکورہ الفاظ کے خلاف ابھی تک قدم بھی نہیں اٹھایا ہے۔ کیا مذکورہ کلمات سے فی الفور تین طلاقیں ہوگئیں ہیں؟ اور اگر طلاقیں نہیں ہوئیں ہیں تو تین طلاقوں کی حرمت مغلظہ سے اجتناب کا طریقہ برائے مہربانی بیان فرما کر ممنون فرمائیں۔ مستفتی۔ محمد ناصر۔ حیدرآباد۔ 13.07.2019

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

صورتِ مسئولہ میں ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ "اگر تو فلاں جعلی پیر اور فلاں فلاں رشتہ داروں کے گھر گئی تو میں تجھے ایڈوانس میں تین طلاق دیتا ہوں" یہ الفاظ چونکہ تعلیق کے ہیں اسلئے اس سے تین طلاقیں معلق ہوگئی ہیں، لہذا اس کی بیوی جب بھی مذکورہ افراد کے گھر جائیگی، اس پر تینوں معلق طلاقیں واقع ہوجائینگی، اور حرمت مغلظہ ثابت ہوکر نکاح ختم ہوجائے گا۔

تاہم اس صورت میں ابھی تک مذکورہ تعلیق برقرار ہے اسلئے مذکورہ تین معلق طلاقوں سے بچنے کا حیلہ یہ ہے کہ وہ شخص اپنی بیوی کو ایک طلاق بائن دیدے، پھر عدت گزارنے کے بعد بیوی مذکورہ رشتہ داروں اور جعلی پیر کے پاس چلی جائے، تو اس وقت بیوی اس کے نکاح میں نہ ہونے کی وجہ سے اس پر کوئی طلاق واقع نہیں ہوگی، اور مذکورہ تین معلق طلاقیں ختم ہوجائینگی۔ اس کے بعد وہ شخص اپنی بیوی سے دو گواہوں کی موجودگی میں نئے مہر پر دوبارہ نکاح کرلے، لیکن ایسا کرنے کے بعد آئندہ کیلئے اس شخص کو صرف دو طلاقوں کا اختیار حاصل ہوگا، اس لئے آئندہ طلاق کے معاملہ میں سخت احتیاط ضروری ہوگی۔

اور اگر اس شخص نے مذکورہ الفاظ کے بجائے یہ کہا تھا کہ "میں نے تجھے ایڈوانس میں تین طلاقیں دیں" یہ الفاظ انشاءِ طلاق کے ہیں، اسلئے مذکورہ الفاظ سے اس کی بیوی پر تین طلاقیں واقع ہوگئیں اور حرمت مغلظہ ثابت ہوکر نکاح ختم ہوگیا۔ اب رجوع نہیں ہوسکتا اور بغیر حلالہ کے آپس میں دوبارہ نکاح بھی نہیں ہوسکتا۔

ردالمحتار: (۵ / ۱۵۲)

(قوله وما بمعناها من الصريح) وكذا المضارع اذا غلب فى الحال مثل اطلقك كمافى البحر)..........واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۵ ذی قعدہ ۱۴۴۰ھ
۲۹ جولائی ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۵ ذی قعدہ ۱۴۴۰ھ
۲۹ جولائی ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۵ ذی قعدہ ۱۴۴۰ھ
۲۹ جولائی ۲۰۱۹ء

دار الافتاء ۵۰/۲۹۵